سوال

(290)احکام رضاعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بچے نےاپنےچچاکے گھر تربیت پائی اوراپنےچچاکی پہلی بیوی کادودھ پیا،کچھ مدت کے بعداس کےچچانے دوسری شادی کی اوراس دوسری بیوی کے بطن سے ایک لڑکی پیداہوئی توکیااس بچے کےلئے یہ جائزہے کہ بڑاہوکراپنےچچاکی اس بیٹی سے شادی کرے جس کی ماں نے اسے دودھ نہیں پلایا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرمذکوره بچے نے اپنی چچی کا پانچ باریااس سے بھی زیادہ باردوسال کے اندراندردودھ پیا تووہ اپنےچچاکارضاعی بیٹاہے اورچچاکی تمام بیویوں کی اولاداس کے رضاعی بہن بھائی ہیں،اس سے معلوم ہواکہ مذکوره بچے کےلئے مذکوره بچی سے شادی کرناجائزنہیں ہے کیونکہ وه اس کے رضاعی باپ کی بیٹی ہے بشرطیکہ امرواقعہ اس طرح ہوجس طرح سوال میں مذکورہے،چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مبین میں محرمات کے بیان میں ذکرفرمایاہے :

وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ (النساء۴/۲۳)

‘‘اوروہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایاہواوررضاعی بہنیں (تم پر حرام کردی گئی ہیں)’’

نبی کریم ﷺ نے فرمایاہے کہ ‘‘جورشتے نسب کی وجہ سے حرام ہیں،وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہیں۔’’ (متفق علیہ)

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 384